Policy Leeds

UNIVERSITY OF LEEDS

صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کے دوران BAME خاندانوں اور کمیونٹیز میں تندرستی اور لچک کی حفاظت کرنا

نوٹ نمبر 5
15 جون 2022

لیڈز کی پالیسی
لیڈز یونیورسٹی
leeds.ac.uk/policy-leeds

Co-POWeR: بامے خاندانوں اور کمیونٹیز میں بہبود اور لچک کے طریقوں پر کنسورشیم

وبائی مرض سے نمٹنے کے دوران نسل، جنس اور طبقے کو نظر انداز کرنا نہ صرف سیاہ فام، ایشیائی اور اقلیتی نسلی خاندانوں اور کمیونٹیز (BAME FC) کی فلاح و بہبود کو نقصان پہنچا سکتا ہے بلکہ حکومت پر ان کے اعتماد کی سطح کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ صحت عامہ کی ہنگامی حالتوں کے دوران BAME FC میں فلاح و بہبود اور لچک کے تحفظ کے لیے ایک فریم ورک Co-POWER نے تیار کیا تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اختیار کیے گئے قوانین اور رہنمائی ثقافتی طور پر قابل ہیں۔

اپریل 2020 تک کوویڈ19- وبائی امراض کی عدم مساوات واضح ہوگئی جب اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ انگلینڈ میں آبادی کا صرف 3.5 فیصد ہونے کے باوجود سیاہ فام لوگ اس وائرس سے مرنے والوں میں 5.8 فیصد تھے جب کہ سفید فام لوگ جو آبادی کا 85.3 فیصد تھے، مرنے والوں میں سے 73.6 فیصد تھے۔ غیر متناسب اثر جاری رہا، مثال کے طور پر زیادہ پولیس تعینات کرنا، مارچ 2021 کو ختم ہونے والے سال میں 32% روکنا اور تلاشی لینا 15-34 سال کی عمر کے BAME مردوں کا تھا حالانکہ وہ آبادی کا محض 2.6% تھے۔

وبائی مرض پر قابو پانے کے لیے متعارف کرائے گئے ہنگامی اقدامات نے ہر عمر کے BAME FC کو متاثر کرنے والا ایک نقصان دہ چکر بنانے کےلیے مل کر کام کیا۔ کلیدی کارکن - اکثر ضروری خدمات فراہم کرنے والے راستے میں پولیس کے ذریعہ روکے جاتے ہیں - انفیکشن سے بچنے کے لئے فرلو یا گھر سے کام نہیں کرسکتے ہیں اور نہ ہی اپنے بچوں کو ہوم اسکولنگ میں مدد کرسکتے ہیں۔ زیادہ قبضے والے گھروں میں بچوں کے پاس سیکھنے کے لیے مناسب جگہ اور/یا آلات کی کمی تھی۔ ایسے گھروں میں کلیدی کارکنوں کے لیے وسیع کام کے اوقات کے بعد خود کو بحال کرنے کے لیے تفریحی جگہ کی بھی کمی تھی۔ حد سے زیادہ پولیس کی تعیناتی نے نسلوں میں خوف پیدا کیا اور BAME لوگوں کو بشمول متحرک بوڑھوں کو جائز ورزش کے لیے پرہجوم گھروں سے نکلنے سے روکا اور جن لوگوں کو جرمانے کا مقررہ نوٹس اور مجرمانہ ریکارڈ ملنے کے خطرے کا سامنا کرنا پڑا۔

یہ بصیرت Co-POWER کی پولیسنگ، بچوں کی بہبود، دیکھ بھال، جسمانی سرگرمی اور غذائیت پر ہنگامی اقدامات کے ہم آہنگی کے اثرات میں تحقیق سے پیدا ہوئی ہے۔ کمیونٹی مصروفیت کا استعمال کرتے ہوئے 1000 شرکاء اور انٹرویوز، فوکس گروپس، شراکتی ورکشاپس اور مجموعی طور پر 400 سے زیادہ افراد کے ساتھ کمیونٹی ٹیسٹیمنی ڈے کا استعمال کرتے ہوئے ہم نے UK میں BAME FC میں کوویڈ19- کے مشترکہ اثرات اور فلاح و بہبود اور لچک پر امتیازی سلوک کو دریافت کیا۔ یہ پالیسی نوٹ آرٹس اور میڈیا کمیونیکیشنز، سسٹمز اور ڈھانچے، کمیونٹی اور انفرادی فلاح و بہبود اور لچک سے متعلق سفارشات کے ایک فریم ورک میں ہمارے نتائج کو کرسٹلائز کرتا ہے۔ ہم قلیل مدتی ردعمل کے بجائے طویل مدتی کارروائیوں کو فروغ دیتے ہیں۔

Policy Leeds

BAME FC میں فلاح و بہبود اور لچک کے لیے فریم ورک

آرٹس اور میڈیا مواصلات

اقدام: BAME FC کو تخلیقی فنون کے پروگرام، اسکیمیں اور سہولیات تیار کرکے تخلیقی فنون میں بطور پروڈیوسرز اور صارفین مکمل طور پر حصہ لینے کے مواقع فراہم کریں جو تمام نسلی گروہوں اور کمیونٹیز کے لیے قابل رسائی اور شامل ہوں۔

کون: محکمہ صحت اور سماجی نگہداشت، مقامی کونسلز اور تمام آرٹس کونسلز۔

کیوں: تخلیقی فنون کی فراہمی اور رسائی تمام برادریوں کی صحت – جسمانی، ذہنی اور سماجی تندرستی اور لچک کے لیے ضروری ہے۔ یہ عمل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فنون کو مثبت بیانیے کے ذریعے BAME FC کو بااختیار بنانے، نمائندگی اور مرئیت کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ جیسا کہ ایک شریک نے کہا: "...ہم نے جم کی تصویر کو تبدیل کر دیا ہے... ہم تربیت سے لے کر باہر بھاگنے کے لیے، کچھ تفریحی کاموں کے لیے پوسٹ کرتے ہیں جو ہم کرتے ہیں... تو اگر کوئی باہر سے اندر دیکھ رہا ہو وہ جم کی ایک مختلف تصویر دیکھیں گے، ایک زیادہ خوش آئند تصویر۔ اس طرح کے مثبت بیانیے کمزور نوجوانوں کو مشغول اور ان میں ولولہ پیدا کرتے ہیں اور سول سوسائٹی کی جوش و خروش کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

نظام اور ڈھانچے

اقدام: عوامی حکام پر اعتماد بڑھانے کے لیے پولیس کا صحت عامہ کے قانون اور رہنمائی کے نفاذ یا نگرانی کے عمل میں کوئی کردار نہیں ہونا چاہیے۔ ان عملوں کو BAME FC کے ساتھ مشاورت سے تیار کیا جانا چاہئے اور متعلقہ کمیونٹی زبانوں میں ترجمہ کیا جانا چاہئے۔

کون: وزارت انصاف اور صحت عامہ کے حکام۔

کیوں: جب سے COVID-19 وبائی بیماری شروع ہوئی ہے، سرکاری صحت کی رہنمائی اور برطانیہ کی حکومت پر اعتماد کم ہو گیا ہے اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہ انہیں آفیشل ہیلتھ گائیڈنس پر 11% سے 32% تک کم اعتماد ہے اور وہ لوگ جو اس بات پر متفق ہیں کہ ان کا برطانیہ کی حکومت پر اعتماد 23 فیصد سے 38 فیصد تک کم ہے۔ BAME FC سے لوگوں کی موجودہ غیر متناسب پولیسنگ کے پیش نظر، پولیس کے اختیارات کو مضبوط کرنے سے تمام سرکاری حکام پر اعتماد کم ہوتا ہے اور وبائی امراض جیسے صحت عامہ کے بحرانوں سے نمٹنے کے لیے متعارف کرائے گئے قوانین کی مجموعی تاثیر کو نقصان پہنچتا ہے۔ جب صحت عامہ کے اقدامات کے ساتھ مل کر پولیس کے اختیارات غیر نتیجہ خیز اور کام کے لیے نامناسب ہوتے ہیں۔

کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور لچک

ایکشن 1: کمیونٹی گروپس اور خدمات کے ذریعے جسمانی سرگرمی اور غذائیت سے متعلق ثقافتی طور پر متعلقہ پروگراموں کو فنڈ دیں۔

کون: صحت کی بہتری اور تفاوت کا دفتر۔

کیوں: رضاکارانہ کمیونٹی گروپس جو جسمانی سرگرمی، صحت مند کھانے اور ذہنی تندرستی کی حمایت کرتے ہیں وسائل کی کمی کی وجہ سے وبائی مرض سے شدید متاثر ہوئے۔ "میں اس لنچ کلب کے ساتھ شامل ہوں... جو مجھے باہر نکلنے، تنہائی کو روکنے میں مدد کرتا ہے اور ہم صحت مند کھانے کے بارے میں بہت کچھ سیکھتے ہیں... لیکن وبائی مرض نے اس پر ایک طرح سے اثر ڈالا ہے"۔ حکومت کو موجودہ BAME کمیونٹی گروپس کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور ان کے اعتماد کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور مدد کی ضرورت والوں تک رسائی حاصل کرنا چاہیے۔"

اقدام 2: BAME خاندانوں کو درپیش نسلی اور دیگر ساختی عدم مساوات کو مدنظر رکھتے ہوئے، مقامی کمیونٹیز کی ضروریات کے لیے مخصوص مقامی نوجوانوں کی خدمات میں طویل مدتی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ متبادل محفوظ جگہیں فراہم کی جائیں۔

کون: مشترکہ طور پر محکمہ صحت، محکمہ تعلیم اور مقامی حکومت۔

کیوں: خدمات تک رسائی حاصل کرتے وقت BAME کمیونٹیز دشمنی کی توقع رکھتی ہیں۔ بریڈ فورڈ میں ایک بنگلہ دیشی، مسلمان والد نے ہمیں بتایا کہ "ہم اسے خاص رکھنے کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ اس لیے کہ ہم اس معاشرے میں رہتے ہیں... انہیں [حکومت] کو ہماری طرف دیکھنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ 'دیکھو ان کی ایک ضرورت ہے جسے اچھی طرح سے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی اہلیہ نے مزید کہا کہ "ایک سائز سب پر فٹ نہیں ہوتا... آپ کو [انفرادی] کمیونٹی اور ان کی ضروریات کو دیکھنا چاہیے"۔

انفرادی فلاح و بہبود اور لچک

اقدام: بغیر معاوضہ دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے نگہداشت کرنے والے کے الاؤنس میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ وہ مستقل طور پر بوڑھے لوگوں اور اپنی دیکھ بھال کر سکیں۔

کون: محکمہ صحت اور سماجی نگہداشت، محکمہ کام اور پنشن۔

کیوں: دیکھ بھال کو کام کے طور پر تسلیم کرنا، برطانیہ کی معیشت میں حصہ ڈالنا اہم ہے۔ ایک دیکھ بھال کرنے والے نے کہا: "ہم وہاں ان بوڑھے لوگوں، کمزور لوگوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں... جو کام ہم کر رہے ہیں وہ بہت زیادہ ہے۔" مساوات، تنوع اور شمولیت کو بہتر بنایا جانا چاہیے تاکہ تنخواہ دار اور بلا معاوضہ امدادی نگہداشت کے کارکنوں کے نسلی اور صنفی امتیاز کو روکا جا سکے جیسا کہ ایک شریک نے سوال کیا کہ "کیا آپ وائرس سے لڑ رہے ہیں یا نسل پرستی سے لڑ رہے ہیں؟ تم نہیں جانتے کہ کس سے لڑنا ہے۔"

مزید معلومات

کنسورشیم آن پریکٹسز آف پریکٹسز آف ویلبیئنگ اینڈ ریزیلینس ان BAME فیملیز اینڈ کمیونٹیز (Co-POWER) ایک 18 ماہ کا ESRC فنڈڈ ریسرچ کنسورشیم ہے جسے لیڈز، سسیکس، گولڈ اسمتھس، یو ای ایل، ساؤتھمپٹن، ساؤتھ ویلز، رائل یونیورسٹیوں کے بی اے ایم ای پروفیسرز نے تشکیل دیا ہے۔ ہولوے، یو سی ایل اور وارورک۔ co-power.leeds.ac.uk

متعلقہ مصنف: آئیولا سولانکی (i.solanke@leeds.ac.uk)
ای میل: i.solanke@leeds.ac.uk
تعاون کرنے والے مصنفین: فلورنس عیسی، کلاڈیا برنارڈ، گارگی بھٹاچاریہ، انا گپتا، رامندر کور، مونیکا لکھن پال، سابو پدماداس، شیریں ایم رائے، ماریہ اسٹوکس۔

ہم مخفف BAME کے استعمال پر وسیع بحث کو تسلیم کرتے ہیں۔

© The Authors 2022, except front page image © Shutterstock, rights reserved. Editorial credit: Sandor Szmutko / Shutterstock.com. DOI: https://doi.org/10.48785/100/120. Licensed under Creative Commons (CC-BY 4.0).

Tel. +44 (0)113 2431751
policyleeds@leeds.ac.uk
leeds.ac.uk/policy-leeds
@policyleeds

UNIVERSITY OF LEEDS

Policy Leeds
University of Leeds
Leeds, United Kingdom LS2 9JT